پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

۱۱ رجب ۱۴۰۳ھ
۱۰ اپریل ۱۹۸۳ء

شمارہ نمبر ۲
جلد نمبر ۱۳

امرتسر میں فائرنگ سے ۱۵ افراد ہلاک

امرتسر کے بعد جالندھر، لدھیانہ، پٹیالہ اور کئی دوسرے شہروں میں بھی کرفیو

امرتسر میں ۱۵ ہزار ہندوؤں کا سکھوں کی دکانوں پر حملہ

ہندو سکھ فسادات کی آگ پورے پنجاب میں پھیل گئی

پنجاب، ہریانہ اور دہلی میں مکمل ہڑتال

کشمیر میں کنٹرول لائن پر بھارتی فوج کی فائرنگ

تکیال سیکٹر پر پاکستانی فوج نے زبردست تحمل کا مظاہرہ کیا

اقوام متحدہ نے عراق کی طرف سے کیمیاوی اسلحے کے استعمال کی تصدیق کر دی

طلبہ نے صوبائی وزیر کی کار کو نذر آتش کر دیا

یونینوں کی بحالی تک جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان

اسلامی جمعیت طلبہ کی جدوجہد جاری رہے گی

جماعت اسلامی میں میاں طفیل محمد پر دباؤ

پاکستان اور ایران میں ٹیلکس رابطہ بحال

لبنان کے معاملات میں فوجی اعتبار سے امریکہ کی شمولیت کا عملاً خاتمہ

سیاسی جماعتوں نے انتخابی پروگرام کی مخالفت کی تو ریفرنڈم کرایا جائیگا • ضیاء

ریفرنڈم پر نو کروڑ روپے خرچ ہوں گے جس کی ذمہ داری سیاستدانوں پر ہوگی

جماعتی بنیادوں پر انتخابات کے نتائج تباہ کن ہوں گے اور نیا مارشل لاء ناگزیر ہو گا

اسنتزہ سیاست میں ملوث ہو رہے ہیں ان کی یونینوں پر بھی پابندی لگائی جائے گی

پاکستان کا قیام برطانیہ اور امریکہ کی سازباز کا نتیجہ ہے پیر پگارا

کوہ میں بند ہو کر خود چلے گئے اس کی ذمہ داری تاریخ پر نہیں ہوگی۔ ملتان میں اخبار نویسوں سے بات چیت

مسلم لیگ انتقال اقتدار نہیں تفویض اقتدار چاہتی ہے

پاکستان کو بھارت اور روس سے کوئی خطرہ نہیں

شیعہ علمائے کرام کے وفد کی بغداد روانگی

اسلامی جمعیت طالبات کی طرف سے اجتماع میں شرکت کا اعلان

سعودی امراء کو پاکستان کی ۴۴ صنعتوں میں سرمایہ کاری کی دعوت

مشاورتی سیمینار برائے سرمایہ کاری نے مہمان وفد کو تجاویز پیش کر دیں

مشرق وسطی کی منڈیوں کیلئے تمام ضروری مصنوعات تیار کی جاسکتی ہیں

انقرہ یونیورسٹی میں طلبہ کا احتجاج

طالبات کو سکارف استعمال کرنے سے منع کر دیا گیا

انقرہ — ڈاکٹر یونیورسٹی کے گیارہ سو طلبہ نے بطور احتجاج کلاسوں کا بائیکاٹ کر دیا وہ طالبات کو سکارف کے استعمال سے روکنے پر احتجاج کر رہے تھے۔ ہائیر ایجوکیشن کونسل نے کمال اتاترک کے سیکولر نظریات کی روشنی میں طالبات کو سکارف کا استعمال ترک کرنے کا حکم دیا تھا۔

جب آپ کسی کے ساتھ جھگڑے میں ملوث ہوں تو ضروری نہیں کہ آپ کا مسئلہ دفتریت اور قانونی زبان کے بکھیڑوں میں الجھ کر رہ جائے۔
آپ صرف انصاف کے طالب ہوتے ہیں۔
اور انٹاریو کے چھوٹے مقدمات کی عدالتیں آپ کی انصاف سے متعلق ہیں۔
ان عدالتوں میں ایک ہزار ڈالر کی حد تک رقم کے مقدموں کی سماعت ہوتی ہے۔ اور ان پر

WHEN YOU DON'T KNOW WHERE TO TURN, TURN TO US.

کم سے کم تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ جس کے سبب غالباً آپ کو وکیل ٹھیرانے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔
انٹاریو کی چھوٹے مقدمات کی عدالتوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ ہر اپریل کے اوپن ہاؤس میں شرکت کر سکتے ہیں یا برابر میں دیئے ہوئے پتہ پر خط لکھ کر مفت کتابچہ حاصل کر سکتے ہیں۔
(ترجمہ: بشکریہ الہلال)

انٹاریو میں چھوٹے مقدمات کی عدالتیں
(Peoples Courts) انہیں اکثر عوامی عدالتیں کہا جاتا ہے۔

Small Claims Court,
Communications Office,
Ministry of the Attorney General,
18 King Street East, 12th Floor,
Toronto, Ontario M5C 1C5.

انٹاریو میں چھوٹے مقدمات کی عدالتیں

Ministry of the Attorney General
Ontario
Roy McMurtry, Attorney General
William Davis, Premier

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ

سنو اکہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہے اور نہ وہ غم ہوں گے۔ (القرآن)

سرمایہ داری میں اسلام کا پیوند!

وفاقی وزیر خزانہ جناب غلام اسحاق نے فرمایا ہے کہ پاکستان میں اسلام کا معاشی نظام بتدریج نافذ کیا جارہا ہے اور اس کی وجہ سے ملکی معیشت درہم برہم نہیں ہوئی ہے بلکہ اقتصادی ترقی میں تیز رفتاری پیدا ہوگئی ہے۔ جناب غلام اسحاق نے اسلامی بینک کاری کے موضوع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے یہ تسلیم کیا کہ اسلامی اقتصادیات کی منزل ابھی بہت دور ہے مگر انھوں نے دعویٰ کیا کہ حکومت اس کا واضح شعور رکھتی ہے لیکن ان کا یہ دعویٰ صحیح نہیں معلوم ہوتا ہمارے خیال میں اب تک جو کچھ ہوا ہے وہ صرف یہ ہے کہ مروجہ غیر اسلامی اور غیر معقول اقتصادی نظام میں چند اسلامی قوانین کا پیوند لگانے کی کوشش کی گئی ہے۔

اسلام کے اقتصادی اصول اس کے مذہبی اخلاقی تعلیمی سیاسی اصولوں سے علیحدہ کوئی چیز نہیں ہیں ان کے درمیان باہمی ربط ہے اور یہ ممکن نہیں کہ ایک ایسے معاشرے میں جہاں فکر آخرت کا فقدان ہو، غیر انسانی سیاسی نظام ہو اور جہاں زندگی کا مادہ پرستانہ اور سرمایہ دارانہ زاویۂ نگاہ ملکی اقتصادیات کی اساس ہو وہاں اسلام کے معاشی اصولوں پر عمل درآمد ہوسکے۔ جناب غلام اسحاق اس حقیقت کو خوب سمجھ لیں کہ اسلام کا نظام زکوٰۃ یہ نہیں ہے کہ بینکوں میں جمع شدہ رقموں کی کٹوتی کے ذریعے کچھ رقم حاصل کی جائے اور اسے ہر سال سو سو دو دو سو روپے کی شکل میں اس طرح سے تقسیم کردیا جائے کہ کسی نادار خاندان کی ایک ہفتہ کی ضرورت بھی پوری نہ ہوسکے۔ اس کے برعکس نظام زکوٰۃ کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ مملکت ہر فرد کی مادی اور معاشرتی ضروریات کی تکمیل کے لیے خدا اور خلق خدا کے سامنے ذمہ دار ہے۔

کیا اس سوشل سیکورٹی کے نظام کو ایک ایسے نظام میں تبدیل کرنا جس میں بھک منگے پن کی حوصلہ افزائی ہو اور سو سو دو دو سو روپے خیرات لینے والوں کی فوج تیار ہو اسلام ہے؟ یہ جو نیشنل ڈیفنس سیونگز ٹیشن سے روزانہ ایک لاکھ کے سرمایہ پر بارہ سو روپے ماہانہ سود دینے کے اشتہارات نشر ہو رہے ہیں اور اس طرح کی متعدد سودی اسکیموں کی حکومت تشہیر کرتی رہتی ہے اس سے اسلامی معاشیات کے عالم ہی نہیں سرمایہ دارانہ معاشیات کے ماہر بھی پریشان ہیں کہ آخر ہماری حکومت سرمایہ کے بل پر جینے والا مفت خور طبقہ پیدا کرنے اور اسے فروغ دینے پر کیوں تل گئی ہے۔ حکومت کی ترغیب اس بات کے لیے ہے کہ لوگ اپنا سرمایہ صنعت و تجارت کے لیے استعمال نہ کریں اور اسے سیونگز سرٹیفکیٹوں یا بچت کی اسکیموں میں لگا کر آرام سے بیٹھ کر کام کیے بغیر سود پر گذارہ کرنے کی روش اختیار کریں اور اس کے باوجود ڈھنڈورہ یہ پیٹا جا رہا ہے کہ ہم اسلام کا معاشی نظام قائم کر رہے ہیں لیکن جناب غلام اسحاق صاحب معاف فرمایئے۔ اسلام کا معاشی نظام تو بہت بڑی چیز ہے۔ ہمارے خیال میں نظام معیشت کے سرکاری کارپردازوں میں تو یہ اہلیت بھی نہیں ہے کہ وہ سرمایہ داری کا مروجہ معاشی نظام ہی قائم کرسکیں ان کا کردار صرف اتنا ہے کہ وہ بیرونی سامراجی اقتصادی مفادات کے بندۂ بے دام بنے رہیں یعنی خدمت مغربی مفادات کی بجا لائیں اور تنخواہ ملکی خزانہ سے لیا کریں۔

اسلامی اقتصادی نظام کی پہلی شرط یہ ہے کہ ہم سرمایہ داری کے عالمی اقتصادی نظام سے اپنا رشتہ قطع کریں اور یہ کام جوئے شیر لانا ہے۔ وقت کی طاقتوں کو چیلنج دینا ہے اور اتنا بڑا چیلنج دینے کے بعد پاکستان کے حکمرانوں اور عوام کے لیے پھولوں کی سیج آراستہ نہیں ہوگی ان کی راہ میں کانٹے بچھائے جائیں گے اور ان کانٹوں بھری راہ پر چلتے ہوئے اپنے پیروں کو لہولہان کرنا ہوگا۔ اسلام کے اقتصادی نظام کی تعمیر کے لیے حکمرانوں کو اپنی آسائشیں اور عیش ختم کرنے ہوں گے۔ عوام کو اپنا پیٹ کاٹنا ہوگا۔ مصائب برداشت کرنے ہوں گے۔ تب ہمیں جاکر اس شیطانی سرمایہ داری نظام سے چھٹکارا ملے گا جو ساری دنیا پر غلبہ رکھتا ہے اور کوئی نیا نظام ہم تعمیر کرسکیں گے۔ دنیا کا کوئی نیا نظام بیوروکریٹس نے تعمیر نہیں کیا۔ ہر نیا نظام عوام قربانیاں دے کر خود تعمیر کرتے ہیں۔

حکومت کے لیے بہتر یہ ہوگا کہ وہ اسلامی نظام کے نفاذ کی وہ پیچیدہ اور مشکل ذمہ داری اپنے سر سے جو اس کی استطاعت میں نہیں ہے اس کی بجائے حکومت اپنے اصل اور آسان کام یعنی انتخابات کرانے پر توجہ مرکوز کرے۔ یہ کام اس نے نوے دن میں پورا کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ اسے سات سال گزرنے پر بھی پورا نہیں کرسکی۔ حالانکہ انتخابات کوئی نیا نظام تعمیر کرنا نہیں ہے۔ دنیا کے بہت سے ملکوں میں انتخابات ہوتے رہتے ہیں یہ وقت کا دستور ہیں۔ اور خاصے مہذب دنیا میں رائج ہیں اگر حکومت ایک عام اور مروجہ چیز کا وعدہ سات سال میں پورا نہیں کرسکی تو دنیا میں ایک نیا شانی اقتصادی نظام تعمیر کرنا اس کے لیے کب اور کیسے ممکن ہوگا۔

فرقہ سازی و اختلافات ختم کرو

القرآن

کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایت پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے۔ جب کہ کچھ سرخ رو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا منہ کالا ہوگا۔

(آل عمران ۱۰۶)

بدترین انسان

السنۃ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرے رکھتا تھا۔ کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔"

(متفق علیہ)

مسلم لیگ کا بڑا کھانا

غیر سیاسی باتیں

عبد القادر حسن

اہل لاہور نے ایک مدت کے بعد اپنے شہر میں ایک سیاسی اجتماع دیکھا۔ دلی دروازہ، موچی دروازہ اور گول باغ کے جلسے تو اب خواب و خیال میں گم ہو چکے ہیں۔ یہ سیاسی اجتماع گلبرگ جیسی فیشن ایبل آبادی کی ایک کوٹھی مخدوم ہاؤس اور اس کے سامنے دو رویہ سڑک کے ایک حصے اور دو سڑکوں کے بیچ میں سبزہ زار پر منعقد ہوا۔ پنڈال، اور کھانے کی دیگیں اپنی جگہوں پر کھڑی ہوئی تھیں۔ یہ پگاڑا مسلم لیگ کا اجتماع تھا اور پیر صاحب پگاڑا نے دستر خوان کی جس ثقافت سے سیاست میں تعارف کرایا ہے اس سے سیاست میں نیا ذائقہ پیدا ہو گیا ہے۔ پیر صاحب کو خوش قسمتی سے جناب مخدوم زادہ حسن محمود صاحب جیسا وارث ... ملا ہے۔ جو نہ صرف خود اپنے ... سے کھانے پکانے میں نام پیدا کر چکے ہیں بلکہ کھانے کے انتظامات اور کھانے کے اعلیٰ معیار میں بھی خاص مہارت رکھتے ہیں۔ چنانچہ ان کے اہتمام میں بریانی، کوفتہ کی دیگیں تیار ہوئیں اور مسلم لیگ کے رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے لیڈر پیر صاحب اور مخدوم زادہ صاحب کو داد دی۔ پیر صاحب نے دوپہر کے کھانے کے وقت پر حاضرین کو نصیحت کی کہ آپ لوگ کھانا کم از کم ضائع کریں اور زیادہ سے زیادہ کھائیں چنانچہ لیڈروں اور ممتاز کارکنوں نے لاؤڈ سپیکر پر جی بھر کر تقریریں کیں ایک دوسرے کو طعنے دیئے کچھ گالی گلوچ بھی ہوئی اور قدرے ہاتھا پائی بھی اور کھانے پر ان خواتین و حضرات نے آپس میں مل کر مسلم لیگ کی "خدمت" کے منصوبے تیار کیے۔

جب سے انتخابات کی آمد کا امکان پیدا ہوا ہے سیاسی صفوں میں ہلچل مچ گئی ہے اور ہر کوئی ایسی سیاسی جماعت کی تلاش میں سرگرداں ہے جس کو حکومت کی تائید حاصل ہو سکتی ہے۔ حکومتوں کے لیے مسلم لیگ سے زیادہ مفید جماعت اب تک پیدا نہیں ہو سکی۔ اس کی نیازمندی کی ہر حکومت قائل رہی ہے اور پاکستان میں کوئی ایسی حکومت قائم نہیں ہو سکی جس میں مسلم لیگ کا ... شامل نہ رہا ہو۔ اور جس میں مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے اصحاب نے بڑھ چڑھ کر حصہ نہ لیا ہو ہر حکومت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے ان خواہش مند حضرات کی ایک بڑی تعداد اس اجتماع میں موجود تھی اور مسلم لیگ کے متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے اور مخلص کارکن ان چہروں کو حسرت سے دیکھ رہے تھے جو مسلم لیگ کے غم میں گھلے ہوئے نظر آرہے تھے اور ان آوازوں کو سن رہے تھے جو مسلم لیگ کی محبت میں لرز رہی تھیں۔ مجلس شوریٰ کے صدر اور ارکان کی بعض بعض شخصیات اور ان شخصیات سے کر کئی وفاقی وزراء بھی شامل ہونے کے لیے بے تاب ہیں اس اجتماع کو نہایت مرغوب بنا رہا تھا۔ چنانچہ میں جب ان لوگوں کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے مخدوم ہاؤس میں پہنچا تو ان چہروں کی بھیڑ تھی جن کی جبینوں میں کسی آستانے کے لیے ہزاروں سجدے تڑپ رہے تھے۔ بھولے کا خیال تھا کہ ضرور ضیاء الحق امیدواروں اور وزیروں کے لیے جن شرائط کا اعلان کر چکے ہیں اگر وہ ان پر قطعاً و حتماً عمل کریں تو ان میں سے شاید ہی کوئی خوش قسمت وزیروں کی فہرست میں شامل ہو سکے۔ لیکن بھولے کو تو نہ مسلم لیگیوں کی جر ... کا علم ہے اور نہ پیر صاحب کی کرامات سے وہ کچھ زیادہ واقف ہے۔ ورنہ وہ مسلم لیگی رہنماؤں کے بارے میں ایسی بدگمانی کا اظہار نہ کرتا۔

چند مخلص اور قدیمی کارکنوں اور بعض رہنماؤں کو چھوڑ کر اس اجتماع میں کوئی ایسا نہ تھا جس نے مسلم لیگ سے کبھی نہ کبھی غداری نہ کی ہو۔ اگر کوئی ایسا موجود ہے جس نے مسلم لیگ کبھی نہیں چھوڑی تو وہ کم از کم مسلم لیگ کے افتراق اور انتشار میں ضرور شریک رہا ہے۔ مسلم لیگ کا زوال اور اس کا انتشار انہی مسلم لیگیوں کا کارنامہ ہے۔ ورنہ مسلم لیگ پر کبھی باہر سے حملہ نہیں ہوا۔ آج بظاہر طاقت ور مگر اندر سے بالکل کھوکھلی مسلم لیگ کا بعض جاندار سیاسی جماعتوں سے مقابلہ ہے اور مسلم لیگ نے آنے والے الیکشن کے استقبال کے لیے اس اجتماع کی صورت میں طاقت کا جو مظاہرہ کیا ہے اس کی ساری شان و شوکت حکومت کے ایک ہلکے سے اشارے پر منحصر ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مسلم لیگ اب پاکستان کے مستقبل کی نہیں ماضی کی جماعت ہے۔ یہ بات کسی حد تک درست بھی ہو سکتی ہے مگر ماضی اور مستقبل کے درمیان میں ایک حال کا زمانہ بھی ہوتا ہے اور مسلم لیگ حال کی جماعت بھی ہے کیونکہ اس میں جو لوگ بطور لیڈر نظر آرہے ہیں ان کی بڑی اکثریت الیکشن والے لوگوں کی ہے۔ یہ ووٹ ان کے ذاتی اور خاندانی اثر و رسوخ کے ہیں پھر ایک ووٹ جماعت کے نام پر بھی مل سکتے ہیں اور باقی ماندہ حکومت کے ووٹ ہر حلقہ انتخاب میں ہیں جو کہیں نہ کہیں حکومت کے ووٹ بھی ہوا کرتے ہیں۔ اگر انتخابات غیر جماعتی ہوئے تو مسلم لیگی خاصی تعداد میں آسکتے ہیں اور اگر جماعتی ہوئے تو ان کی تعداد کچھ گھٹ بھی سکتی ہے۔ بہرحال اس اجتماع سے مسلم لیگ نے اپنی انتخابی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اور بظاہر حکومت بھی مسلم لیگ سے ناراض نہیں ہے۔ راضی کس قدر ہے؟ اس کا اندازہ بعد میں ہوگا۔

زندہ تحریریں

اندرونی دشمنوں کا استیصال

ان بیرونی دشمنوں کے علاوہ کچھ اندرونی دشمن بھی ہیں جو ظاہر میں دوست مگر باطن میں اسلام کی جڑ کاٹنے والے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اس جماعت میں داخل ہیں جن کے لیے قرآن حکیم نے منافق کا جامع لفظ استعمال کیا ہے اور ان کے باب میں یہ حکم دیا ہے۔

"اے نبی منافقوں اور کافروں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بری جائے قرار ہے۔"

منافقین میں سے ایک گروہ ایسا ہے جس کے ساتھ ظاہر میں بھی مسلمانوں کا سا معاملہ نہیں کیا جاسکتا۔ اس گروہ کی خصوصیت یہ ہے کہ یا تو مسلمان ہونے کے دعویٰ کرنے کے باوجود اعلانیہ کفر کی باتیں کرتا ہے یا زبان سے تو بدستور اسلام کا اقرار کرتا رہتا ہے مگر اس کی حرکات یہ ہوتی ہیں کہ ہر وقت مسلمانوں کے درپے آزار رہتا ہے طرح طرح سے انہیں نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے ان کے دشمنوں سے ساز باز رکھتا ہے ان کی خفیہ خبریں دشمنوں کو پہنچایا کرتا ہے ان کا ایمان بگاڑنے اور انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ان کی جماعت میں رخنے ڈالنے اور ان کے تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ ان کے دشمنوں کو اخلاقی مدد پہنچاتا ہے۔ اور اسلام پر جب کوئی مصیبت کا وقت آتا ہے تو یہ گروہ اس کی حفاظت کے بجائے اسے مٹانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ گروہ اسلام کے لیے اس کے بیرونی دشمنوں سے زیادہ خطرناک ہے۔ اس لیے جو لوگ اس منافق گروہ سے تعلق رکھتے ہوں خواہ وہ ہر وقت کلمۂ توحید و رسالت پڑھتے ہوں اور خواہ ظاہری حیثیت سے ان کے اسلام میں کسی شک کی گنجائش نہ ہو، مگر ان کے ساتھ قطعاً کوئی رعایت نہ کرنی چاہیے اور جب ان سے ان جرائم کا صدور ہو تو جسم اسلامی کے ان پھوڑوں پر سختی کے ساتھ اصلاح کا نشتر استعمال کرنا چاہیے۔

دشمنوں کی ایک اور قسم وہ ہے جو دار الاسلام کے اندر یا باہر سے آکر اس میں فساد پھیلاتی ہے، ڈاکے ڈالتی ہے اور قتل و غارت کا بازار گرم کرتی ہے اور حکومت اسلامی کے امن و امان میں خلل پیدا کرتی ہے، یا تشدد کے ذریعے سے نظام اسلامی کا تختہ الٹنے کی کوشش کرتی ہے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

الجہاد فی الاسلام

جیتی جاگتی زندگی — شمع آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

اپنی کمائی ہوئی رقم کو خرچ کرنے کا حق چاہتی ہوں

ہم چار بہن بھائی ہیں۔ بڑی بہن شادی شدہ اور پاکستان میں رہتی ہے۔ اس سے چھوٹا بھائی ہے۔ میں منجھلی ہوں اور ایک بھائی مجھ سے چھوٹا ہے۔ میرے والد انتقال کر چکے ہیں لیکن انھوں نے اپنے بعد بہت سی جائیداد چھوڑی جس کی وجہ سے امی کو کسی قسم کی مالی پریشانی نہیں اٹھانی پڑی۔ میرے دونوں بھائی تعلیم سے فارغ ہو چکے ہیں۔ ایک کاروبار کرتا ہے اور دوسرا انجینئر ہے اور الگ رہتا ہے۔

میں اپنی امی کے ساتھ رہتی ہوں لیکن ملازمت کرتی ہوں۔ میری امی دل کی بہت اچھی ہیں۔ بڑے بھائی کو کاروبار کے لئے رقم چاہئے تھی تو امی نے بلا جھجک دے دی۔ چھوٹا بھائی جب آتا ہے تو کوئی نہ کوئی بہانہ پیش کر کے رقم لے جاتا ہے۔

حالانکہ امی نے مجھ سے کبھی نہ پوچھا کہ تمہیں کسی شے کی ضرورت تو نہیں لیکن وہ ہر وقت مجھے فضول خرچ بتاتی ہیں۔ کبھی کہیں گی۔ تم پیسہ اتنی رقم نہ خرچ کرو۔ تمہاری سہیلیاں بہت ہیں تم لنچ پر نہ گیا کرو۔ زیادہ جوتے نہ خریدا کرو حالانکہ میں اپنی تمام ضرورتیں خود پوری کرتی ہوں بلکہ کبھی کبھار امی کو بھی ہاتھ بٹاتی ہوں لیکن جب اپنے پر کچھ خرچ کر دوں تو امی کو اچھا نہیں لگتا۔

(نفیس)

ممکن ہے ان کی ایسی سوچ کے پیچھے کوئی دور اندیشی چھپی ہو وہ اپنے بچے کی خوشی کی بنا پر ظاہر کرتی ہوں۔ وہ آپ کی خیرخواہ ضرور ہیں۔ ان کا خیال ہو کہ آپ بہن ہیں۔ بھائی خود مختار ہیں۔ کل کلاں آپ کو اپنا گھر بسانا ہوگا تو پھر آپ یا تو ان کی دست نگر ہوں گی یا پھر آپ کو مالی مشکلات کا سامنا ہوگا۔

آپ اپنی ضرورتوں سے فرصت ملنے پر کوشش کریں کہ آپ کی والدہ جذباتی طور پر آپ پر انحصار کرتی ہیں۔ جب آپ زیادہ وقت اپنی دوستوں میں صرف کرتی ہیں تو ان کے احساس کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ وہ سوچتی ہیں کہ آپ وہ وقت بھی ان کے ساتھ گزاریں ان کی تنہائی کا احساس کریں اور کریں وہی جو ہر چاہتی ہے۔

جب وہ آپ کو کوئی ضروریات جیسے جوتے کپڑے وغیرہ خریدنے پر کچھ کہیں تو کہہ دیں امی میں اتنی محنت کرتی ہوں۔ اس رقم کو خرچ کرنے کا حق بھی رکھتی ہوں۔ یاد رہے کہ آپ کا لہجہ نرم ہو۔

لڑکا لڑکیوں کی طرح بولتا ہے

ہمارے گھر میں بھائی جان اور بھابی کے علاوہ کوئی نوکر نہیں۔ بھائی جان دفتر سے رات گئے لوٹتے ہیں اور بیوی کا وقت بچوں کے ساتھ رہتا ہے۔ اس کی اس عادت کا سبب شاید یہی ہو بہرحال ہم سب اس کی عادت سے بہت پریشان ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کی یہی عادت پختہ ہو جائے۔ وہ آئندہ زندگی میں لڑکیوں کی طرح شرمیلا ہو کیونکہ جب وہ اسکول جائے گا تو بچے اس کی اس عادت کا مذاق اڑائیں گے۔

(رحمت)

اس میں پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں اکثر ایسا ہوتا ہے جس گھر میں بڑے زیادہ اور ایک لڑکی ہو تو وہ کہتی ہے "میں کھانا کھاؤں گا" "میں کھا چکا ہوں"۔ اس میں بعض اوقات والدین کا بھی قصور ہوتا ہے۔ وہ اپنی بچیوں کو "بیٹا" کہہ کر بلاتے ہیں۔ تو وہ بھی پھر لڑکوں ہی کی طرح جواب دیتی اور بولتی ہیں۔

لیکن جب بچے اسکول جانے لگتے ہیں تو دوسرے بچوں کی دیکھا دیکھی اپنی عادت تبدیل کرلیتے ہیں۔ اکثر اسکولوں میں لڑکے لڑکیاں مل کر پڑھتے ہیں تو "مس" اس طرح ٹوکتی ہیں کہ بیٹی تم کیا کر رہی ہو۔ شاید تم درست کہہ رہی ہو" اس سے لڑکے لڑکیوں میں تخصیص واضح ہو جاتی ہے۔

بہرحال آپ اپنے بھتیجے کو لڑکوں کی طرح بلایا کریں اور اسے سکھائیں کہ وہ کہے "کھاتا ہے" "کھاتی" نہیں۔ ویسے بھی وہ بہت چھوٹا ہے۔ ذرا بڑا ہوگا اور ہم عمر لڑکوں کے ساتھ کھیلے گا تو انہی کے انداز میں بات کرنے لگے گا۔

بھلا آپ نے یہ فیصلہ کیسے کر لیا کہ وہ بڑا ہو کر شرمیلا ہوگا۔ اب اتنی بھی دور اندیشی اچھی نہیں۔

کر دیا گیا ہے اب میری اولاد نہیں ہو سکتی لیکن جب سے اس کا رویہ میری بیوی سے خراب ہو گیا ہے اور ساتھ ہی وہ مجھ پر زور دے رہی ہیں کہ میں دوسری شادی کر لوں اور وہ کہتی ہیں اسے طلاق مت دو آرام سے رکھو لیکن دوسری شادی کر لو کیونکہ یہ سب خاندان کو اولاد کی سخت ضرورت ہے۔ مجھے اپنی بیوی سے بے پناہ محبت ہے اور وہ بھی دیوانگی کی حد تک مجھے چاہتی ہے۔ ہماری نیک جی بھی بہت عزیز ہیں۔ لیکن والدہ نے اگر گھر کو زندگی میں زہر گھول رہا ہے کوشش کر رہا ہوں یہ بات بتا کا ہی نہیں دات دن بیوی کو طعنے تشنے دیتی ہیں اور میری بیوی بھی انسان ہے اگر جواب میں کچھ کہہ دے تو خوب لڑائی ہوتی ہے۔ یہ حالات کہیں اور نہیں رکھ سکتا۔ کچھ عرصہ تک یہی گھر کے حالات رہے تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔ والدہ کہتی ہیں تجھے تیری بیوی نے الو کا گوشت کھلا دیا ہے جو تجھے دھیان نہیں کہ تیرے باپ دادا کی نسل ختم ہو جائے گی اور بیوی کہتی ہے کہ اگر تم نے دوسری شادی کی تو میں زہر کھا لوں گی۔ میں سب کچھ برداشت کر لوں گی مگر سوکن کو برداشت نہیں کر سکتی۔ وہ بچی ہے شریف ہے محبت کرنے والی ہے آخر اسے کس جرم کی سزا دوں۔ مجھے مشورہ دیجئے ورنہ پاگل ہو جاؤں گا۔

(رفعت۔ کے۔ م)

آپ واقعی ایک مشکل صورت حال سے دوچار ہیں۔ سب سے اچھا طریقہ یہ تھا کہ والدہ کو یہ بات پتہ نہیں چلتی لیکن اب چل چکی ہے اور جو صورت حال پیدا ہوتی ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ آپ ہر صورت یہ کر سکتے ہیں کہ والدہ سے کہیں کہ فرض کیجئے کہ دوسری بیوی سے بھی بیٹا نہیں ہوتا ہے تب کیا ہوگا۔ فرض کیجئے دوسری سے بھی بیٹیاں ہوئیں۔ کیا خدا کے کام میں کسی کو دخل ہے۔ جسے بیٹا دینا ہوتا ہے اسی بیوی سے دے دیتا والدہ کو نرمی سے سمجھائیے ماں سے گستاخی مت کیجئے۔ اس کے لئے ایک ترکیب کیجئے کہ اور کچھ دو سرے ڈاکٹر سے رپورٹ کرا دیجئے۔ اور اس بار والدہ کو بتا دیجئے کہ ایک قابل ڈاکٹر مل گیا ہے جس نے امید دلائی ہے کہ بیٹا ہو جائے گا۔ اس طرح جلد از جلد شفا ملنے کی امید دلائیے۔ کچھ عرصہ تک تو والدہ کو مختلف باتوں سے بہلائیے آہستہ آہستہ انہیں صبر آ جائے گا لیکن خدا اپنے دل کو اچھی طرح ٹٹول لیجئے کہیں آپ کے دل میں تو چور نہیں ہے کہ والدہ کے کاندھے پر بندوق رکھ کر خود اپنی خواہش پر سب ماحول ہموار کر رہے ہوں۔ اگر کہیں آپ کے اندر یہ زبردست خواہش موجود ہے تو آپ بھی سوچ لیجئے کہ جو کچھ خدا نے آپ کی قسمت میں لکھ دیا ہے وہ کسی نہ کسی طرح آپ کو مل جائے گا۔ آج کل بیٹیاں بیٹوں سے کم نہیں ہوتیں۔ سب اپنی تقدیر کا کھاتے ہیں۔ اور یہ کہ بیٹے بڑھاپے کا سہارا ہوتے ہیں تو اب سب سے پہلے بیٹے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔ سہارا صرف خدا کی ذات ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد انسان کا اپنا حوصلہ اور عزم اور اس کی محنت اور اس کی کمائی۔ آپ اسی طرح سوچیں گے تو سب مسئلہ حل ہو جائے گا۔

اولاد کی تربیت

میرے دو بچے ہیں۔ ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اب ہمارے ہاں اولاد نہیں ہو سکتی۔ یہ خدا کی مرضی ہے اور اس کے کاموں میں کسی کا کیا دخل ہے۔ چاہے دونوں بیٹیاں ہیں۔ ہر وقت میری بیوی اس وجہ سے افسردہ رہتی ہے مجھے بھی بیٹے کی خواہش ہے مگر اس قدر شدید نہیں۔ اب یہ ہوا کہ میری والدہ جو لاہور رہتی تھیں ہمارے پاس آ گئیں۔ میرے والد کا انتقال ہو چکا ہے۔ میں تین بہنوں کا اکلوتا بھائی ہوں۔ والدہ پہلے والد کے پاس رہتی تھیں۔ اب ان کے انتقال کے بعد میرے پاس آ گئی ہیں اور اب ہم بعض میاں بیوی نے والدہ کو ڈاکٹر کی رائے سے آگاہ

عورت اور مرد کے حقوق برابر لیکن مشابہ نہیں ہیں

وزیر اعظم ایران کی اہلیہ خانم زہرا موسوی کا انٹرویو

لاہور (ثاقب (ریں شاہد) اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر اعظم جناب حسین موسوی کی اہلیہ خانم زہرا رہنورد موسوی نے کہا ہے کہ ایران میں عورت اور مرد کے حقوق کو علیحدہ نہیں سمجھا جاتا کیونکہ عورت اور مرد معاشرے کی تشکیل میں برابر حصہ لیتے ہیں۔ اس لئے عورت کے علیحدہ حقوق کا کوئی تصور ایران میں موجود نہیں۔ تاہم خواتین کے مسائل کے حل اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لئے ایک علیحدہ وزارت ہے جسے سماجی بہبود کی وزارت کہا جاتا ہے۔ پہلے یہ محض لاحاصل تھا مگر اب اسے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ خانم زہرا رہنورد نے یہاں ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم نے ایران میں عورت کی آزادی کا تصور مکمل طور پر ختم کر دیا ہے جو استعماری قوتوں نے مسلمانوں کا اخلاق تباہ کرنے اور انحطاط کا اخلاق کرنے کے لئے مسلمانوں پر ٹھونسا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی اور کمیونسٹ طاقتوں نے ہماری جغرافیائی اہمیت کے پیش نظر ہمیں ختم کرنے کے لئے عورت کو صرف ایک آزادی کا ایسا تصور دیا کہ اس کو بالکل مغرب زدہ فیشن زدہ کر دیا۔ جبکہ انقلاب ایران نے اس کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور عورت کو احکام الٰہی کی روشنی میں اسلامی اقدار کے مطابق آزادی کا تصور دیا۔ انہوں نے کہا اس وقت پورے ایران میں آپ کو کوئی عورت بغیر پردہ کے نظر نہیں آئے گی۔ یہ سب عورت کی اپنی رضا و خوشی سے ہوا ہے۔ یہ بھی ایران کے خلاف پراپیگنڈا ہے کہ عورتوں پر جبراً پردہ کروایا جا رہا ہے۔ ایران میں ایسا کوئی قانون نہیں جس سے عورتوں کو گھر کے اندر مقید ہونے پر مجبور کیا جا رہا ہو۔ ایران کی عورت

زبانی ہے بلکہ وہ گھر میں کسی اسٹور کو سوپ کر جاتی ہیں اور وہ گھر آ کر سارا کام کرتی ہیں۔ خانم زہرا آج کل اسلام اور آرٹس پر ایک کتاب بھی لکھ رہی ہیں۔ زہرا رہنورد نے کہا کہ ہم زیادہ تر فارسی میں گفتگو کرنا پسند کرتے ہیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ عربی اور فارسی کی زبان ہماری اسی مقام کو حاصل ہو جو انگریزی کو حاصل ہے۔

پاکستان میں سرکاری سطح پر اردو زبان کو ترجیح دی جائے

بری صحبت

میں نے کچھ ایسی غلطیاں کی ہیں جو عام طور پر نوجوانوں سے سرزد ہو جاتی ہیں لیکن اب میں نے توبہ کر لی ہے۔ میں اب ازدواجی زندگی کے قابل ہوں مجھے اس میں شبہ ہے۔ اس لئے اکثر خودکشی کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں۔ کہ کیا یہ زندگی بھی جہنم ہے اور دوسری بھی جہنم ہے۔ اس لئے اب تک خودکشی نہیں کر سکا۔

(ظفر عزیز احمد)

آپ آدم سے نکلے اور دنیا میں پر تو نے دیکھا ہے۔ خدا کہتا ہے، اور دو سال بعد شادی کر لیں، لیکن اب یہ غلطی نہ دہرائیں۔ خدا سے توبہ کریں۔ خدا معاف کر دے گا۔ بری عادتوں سے چھٹکارا حاصل کر لیں۔ اس کا ہم سے اہم حل یہ ہے کہ صحت مند لٹریچر پڑھیں۔ بری صحبت سے بچیں۔ اور اپنے سے وقت کو مصروف رکھیں۔ معروفیت آدمی کو ان باتوں سے بچائے رکھتی ہے۔ ہر گز بھی شک نہ کریں۔ پھر کوئی خواب بھی نہ دیکھیں ورنہ پھر تنہائی کے ذمہ دار آپ خود ہوں گے۔

بیاض دل

یوں ہنس کے زخم دل پہ کسی کو گماں نہ ہو
پھولا کرے تیرا دو خفایاں شد ہم کے

اچھا ہے اپنی یاد دلا کے چلا گیا ساتھ رہتے دو
دیوانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

✧

دیکھئے آپ کیجئے مری گستاخ نگاہوں کا گلہ
دیکھئے آپ نے پھر پیار سے دیکھا مجھ کو

✧

مری جبیں کی جو تحریر ہے پڑھ سکو تو پڑھو
یہ وہ سند ہے وفا کی جوانی کے دور سے ملی

اگر گھر یلو زندگی کو نمونۂ جنت بنانا چاہتے ہوں تو

خاتون مشرق دہلی (انڈیا)

اس کا مطالعہ کیجئے

☆ خاتون مشرق خواتین کا مشہور اردو رسالہ ہے۔
☆ خاتون مشرق گذشتہ پچاس برس سے نہایت پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔
☆ خاتون مشرق مشرقی خواتین کی ذہنی تربیت اور اصلاح کیلئے جاری کیا گیا ہے۔
☆ خاتون مشرق میں صاف ستھری کہانیاں اور اصلاحی مضامین شائع ہوتے ہیں۔
☆ خاتون مشرق میں دلچسپ اور روح پرور نظمیں، گھر گرہستی کے لئے مفید باتیں شائع ہوتی ہیں۔
☆ خاتون مشرق اب تک ہزاروں نہیں لاکھوں عورتوں کو سدھار چکا ہے۔
☆ خاتون مشرق تنہائی کا رفیق اور وقت پر کام آنے والا ساتھی ہے۔
☆ خاتون مشرق گندے اور اخلاق سوز اشتہاروں سے پاک ہوتا ہے۔

سالانہ قیمت چھتیس روپے -/36 فی کاپی تین روپے -/3

ملنے کا پتہ: سائرہ بیگم فاروقی مالکہ خاتون مشرق 423 مٹیا محل جامع مسجد دہلی 110006

423, Matia Mahal, Jama Masjid, DELHI-110006.

جدہ - کراچی - لاہور - لندن - بمبئی - دہلی - ڈھاکہ

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL

1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8340 / 960-8475

ادب و ثقافت

سیاستدان، فوج اور بیوروکریسی ادبی محاذ پر

عطاء الحق قاسمی

[illegible]

Honour a Special Person.

خاص فرد کی نامزدگی:

کمیونٹی کی نمایاں خدمات کرنے والے افراد ان دو صد سالہ تمغات سے نوازے جائیں گے۔ صوبے بھر کی کمیونٹیز، شہروں، میونسپل کمیٹیوں اور بیشتر علاقوں اور مقامی خدمات کے اداروں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے ایک سے لے کر ۱۲ تا منتخب افراد تک، نامزدگی کے لیے کہا جائے گا۔ اس کے علاوہ صوبائی اداروں یا دیگر منسٹریوں کے نامزد کردہ تقریباً دو سو مزید افراد کو یہ تمغات دیے جائیں گے۔

اونٹاریو کا دو صد سالہ جشن:

تمام کمیونٹیوں کے لیے یہ موقع ہے کہ وہ اکٹھے ہو کر اپنی متنوع روایات کا جشن منائیں۔ دو صد سالہ تمغات کے اس پروگرام کے ذریعے ہم اپنی ان مشترکہ اقدار اور ان مخصوص افراد کو شرف و عزت دے سکتے ہیں جن کے اشتراک سے ہماری زندگی بہتر ہوئی ہے۔

ہمیں آپ کی نامزدگی ۳۰ جون ۱۹۸۴ تک مل جانی چاہیے۔

نامزدگی کے فارم حاصل کرنے کے لیے براہ مہربانی درج ذیل پتہ پر خط لکھیے۔

(ترجمہ: ادارہ الہلال)

کمیونٹی کی خدمت کیلئے:

ایسے افراد معاشرے کی بنیاد ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو بے لوث اور بے غرضی کے ساتھ مستحق لوگوں کی مدد کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ رضاکارانہ طور پر اپنی زندگی کے اوقات، معذور، نادار، بیمار، اور تنہا افراد کی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے صرف کرتے ہیں۔ بعض لوگ اپنے وقت اور صلاحیتوں کے ذریعے دوسروں کو ثقافت، آرٹ، کھیل کود اور تفریحات کے شعبوں میں مدد بہم پہنچاتے ہیں۔

دو صد سالہ تمغے:

اونٹاریو کی ۲۰۰ویں سالگرہ کی مناسبت سے ایک خاص تمغے کا اجراء کیا گیا ہے۔ اونٹاریو کے سونے اور نکل سے آراستہ تیار کردہ یہ تمغات صوبے کے سرکاری نشان اور اونٹاریو کی ۲۰۰ویں سالگرہ کے نشان سے مزین ہیں۔

Executive Secretary, Bicentennial Awards Committee, Box 1984, Queen's Park, Toronto, Ontario M7A 1N3

Ontario

William G. Davis, Premier

Margaret Birch, M.P.P. Parliamentary Assistant to the Premier

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

ٹورانٹو یونیورسٹی سے ایم اے سند یافتہ سرکاری ملازمت کی حامل اور پاکستان کے معروف و محترم خاندان کی ۲۵ سالہ دختر نیک اختر کے لئے معیاری رشتہ درکار ہے ۔ مزید معلومات کے لئے اس پتہ پر رابطہ قائم کیجئے ۔

T.A.
P.O. Box 85
Don Mills, Ont.
M3C 2R6

۳۶ سالہ ، ۶-۵ ، ۱۵۵ پاونڈ وزن ، ایم اے بی ایڈ اور پاکستان میں مشنری سکول کی ٹیچر کے لئے معقول امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے ۔

۳۰ سالہ ، ۱۰-۵ ، ۲۵۰ پاونڈ وزن گریجویٹ ، امریکن شہریت ، عمدہ ملازمت و اعلی گھرانہ کے لڑکے کے لئے شریف گھرانہ کی خوبصورت لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔

۳۷ سالہ ، ۴-۵ ، ۱۲۰ پاونڈ وزن اعلی تعلیم و مناسب ملازمت کے حامل لڑکے کے لئے مناسب کینیڈین یا امریکی شہریت کی لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔

مندرجہ بالا تمام رشتوں کی تفصیلات اور دیگر ہر قسم کے معیاری رشتوں کے لئے شمالی امریکہ میں مسلمانوں کے اول اور سب سے بڑے ادارے سے آج ہی رابطہ قائم کیجئے ۔

Star Marriage Bureau Intl.
P.O. Box 40-9001
Chicago, Ill. 60640
Phone: (312) 728-8020

آخری ایک روزہ میچ میں ناقص حکمت عملی کے سبب پاکستان کو شکست

سعادت کی شاندار بیٹنگ ، گیٹنگ کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا

[illegible]

سلسلہ ہدایت

ہیملٹن ، اونٹاریو کے رضوان فاروق ، جنہوں نے سات سال کی عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے ۔

قوم مظالم اور سختیاں جھیلنے کے لئے تیار رہے میاں طفیل محمد

شاہ فہد کی سے ملاقات کی کوئی اطلاع نہیں ۔ ہم نے دروازے کھلے رکھے ہیں ، گول میز کانفرنس پر غور کریں گے

مشکلات ، سختیاں اور مظالم جھیلنے کے لئے تیار رہنا ہوگا

[illegible]

میاں طفیل محمد

مجلس شوریٰ کے ۳۹ نئے ارکان کی نامزدگی

کراچی سے اسعد تھانوی ، اسلم جان پٹھان ، اسمٰعیل بینائی ، یوسف بلوچ ، آزاد بن حیدر اور ایس ایم منیر شامل ہیں

[illegible]

مولانا اسعد تھانوی

پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس میں شدید دھماکے

شدید آتش گیر مادے کی شدت سے لرز اٹھے

طلبہ گھبراہٹ میں کلاسوں سے باہر نکل آئے اور سراسیمگی پھیل گئی

[illegible]

اقبال قاسم کی کتاب شائع ہوگئی

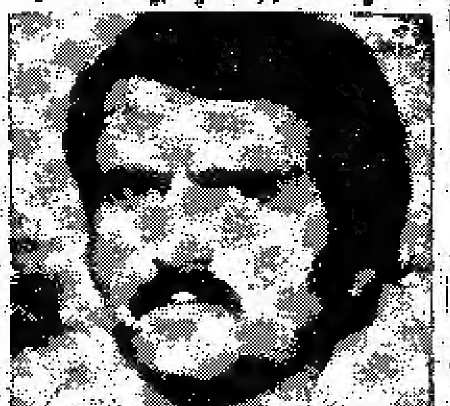

[illegible]

[illegible] عمران

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شام اقبال

رحمۃ اللہ علیہ

SHA'AM-E-IQBAL

A great program that will review and highlight the dynamic and Revolutionary message of one of the greatest Muslim poets and Thinkers of this century.

Saturday April 21, 1984

at 7:00 PM

MEDICAL SCIENCE BUILDING
(Room 3163)
UNIVERSITY OF TORONTO

For information phone:
474-9292, 425-1053 or 282-6803

یوم پاکستان

پاکستان اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (یونیورسٹی آف ٹورانٹو) کے زیر اہتمام ۲۱ اپریل بروز ہفتہ شام چھ بجے یونیورسٹی آف ٹورانٹو میں یوم پاکستان منایا جا رہا ہے ۔ جس کی صدارت پاکستانی قونصل جنرل سردار احمد صاحب کریں گے ۔ مزید معلومات کے لیے رضوان ملک سے 977-0583 پر رابطہ قائم کیجئے ۔

New Store in
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN

2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267

سیکوطورے کی موت کے دس دن بعد گنی میں فوج نے اقتدار پر قبضہ کر لیا

گنی میں صحیح معنوں میں جمہوریت بحال کی جائے گی، فوجی ترجمان کا اپنی قوم سے وعدہ

جزائر مجنوں پر ایران کا قبضہ ہے

غیر ملکی نامہ نگاروں نے تصدیق کر دی

تہران — (رائیٹر) ایرانی فوجی حکام نے غیر ملکی نامہ نگاروں کو محاذ جنگ کا دورہ کرایا ہے اور دورے کے بعد ان نامہ نگاروں نے تصدیق کی ہے کہ عراق کے تمام تر دعووں کے باوجود بصرہ کے شمال میں جزائر مجنوں پر ابھی تک ایران کا قبضہ ہے۔ اس علاقے میں نامہ نگاروں کے مختصر قیام کے دوران عراقیوں نے ۲ مرتبہ ایرانیوں پر بمباری کی لیکن ایرانی فوجیوں نے عراقی کیمیائی حملوں کی کوئی پرواہ نہ کی۔ ایرانی فوج کے نائب کمانڈر کرنل عبداللہ مجالی نے بتایا کہ انہوں نے ۸ مربع میل کے علاقے پر قبضہ نہیں کیا تھا اب بھی عراقیوں کے ہاتھ میں ہے بیشتر ایرانی سپاہی گیس ماسک پہنے ہوئے تھے اور صحافیوں کو بھی جزیرے کے شمال میں جانے سے قبل گیس ماسک دیئے گئے تاکہ عراق کے کیمیائی ہتھیاروں سے محفوظ رہ سکیں۔

سیکوطورے کا دور بدعنوانیوں کا زمانہ تھا

آمریت کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے

امریکی سفارت خانہ بیت المقدس منتقل کرنے کا مسئلہ

صدر ریگن انتخابی دباؤ کے تابع نہ ہو سکیں گے

پاکستان کا ایٹمی دھماکہ اور بھارت کی اہم معلومات

دہلی — بھارت نے پاکستان کے خلاف چین میں مبینہ ایٹمی دھماکہ کرنے کی خبر کے سلسلہ میں اہم تیز کر دیا ہے بھارتی وزارت خارجہ نے اپنے اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لیے بعض اہم معلومات جاری کی ہیں بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان نے ایٹمی دھماکہ سنکیانگ کے علاقہ میں دس ماہ قبل کیا کہ اس موقع پر بیجنگ میں ایٹمی سائنسدانوں کی بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی تھی آخری لمحہ پر پاکستان کے وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان بیجنگ پہنچے اور انہوں نے وہاں دو روز قیام کیا اس دوران اس خفیہ تجربہ گاہ پر ایٹمی دھماکہ کیا گیا بھارت کی ساری کہانی کی بنیاد یہ بات ہے کہ امریکی کانگریس کو حال ہی میں ایک دستاویز دی گئی جس میں یہ دعویٰ کیا گیا کہ چین نے ایٹمی ہتھیاروں سے متعلق انتہائی اہم اور حساس نوعیت کی معلومات پاکستان کو فراہم کی ہیں ماہر کے نام نگار نے دہلی سے بتایا ہے کہ واشنگٹن میں ایٹمی کنٹرول کے ادارے کے ڈائریکٹر ... نے امور خارجہ کی کانگریس کی کمیٹی کے سامنے بیان دیا اور کہا کہ چین کی طرف سے پاکستان کو ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کرنے کے سلسلے میں ... اور چین کے درمیان ایٹمی تعاون کا سمجھوتہ ہونے سے قبل کیا جائے۔ واشنگٹن سے شائع ہونے والے جریدہ نیشنل ڈیفنس کے مطابق پاکستان اور چین کے درمیان ایٹمی تعاون کا آغاز بھٹو مرحوم کے دور میں ۱۹۷۶ء میں ہوا تھا لیکن بھٹو حکومت ختم ہونے کے بعد یہ تعاون ختم کر دیا گیا تھا پھر افغانستان میں روسی فوجی انقلاب آنے کے بعد چین کے دوبارہ صدر جنرل ضیاء کی حکومت کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے

لاش کی وطن واپسی

سرینگر —— سمنگلی کے نزدیک گر کر تباہ ہونے والے افغان طیارے مگ ۲۱ کے پائلٹ کی لاش اس کے آبائی گاؤں میں دفن کرنے کے لئے افغان چیک پوسٹ پر بھیجا دی گئی ہے پاکستانی حکام نے اس سلسلے میں ٹرانسپورٹ کے علاوہ دیگر سہولتیں فراہم کر دیں۔ لاش افغان قونصلیٹ کے سیکرٹری کے سپرد کی گئی تھی جہاں سے پوسٹ مارٹم کے لئے لایا گیا تو اس کا حلیہ بگڑا ہوا تھا۔ مرنے والے پائلٹ سے ڈالر اور دیگر کرنسی کے علاوہ سورۃ یاسین کا نسخہ بھی ملا۔ معلوم ہوا کہ وہ افغان فضائیہ سے فرار ہونے کی کوشش میں مصروف تھا۔ لیکن خراب موسم کی وجہ سے وہ مگ ۲۱ طیارہ سمنگلی کے ہوائی اڈے کے پاس گر کر تباہ ہو گیا۔

مس بے نظیر کی سینیٹر پیل سے ملاقات

ایوب خان کی پوتی سے امیر عبداللہ روکڑی کے بیٹے کی شادی

راولپنڈی (پ ر) ممتاز مسلم لیگی رہنما امیر عبداللہ خان روکڑی کے صاحبزادے عامر حیات خان نیازی کی شادی فیلڈ مارشل ایوب خان مرحوم کی پوتی اور اختر ایوب کی صاحبزادی زینت ایوب کے ساتھ ... کے مقام پر نجیر و خوبی انجام پائی شادی کی تقریب میں ...

JUSTICE FOR VICTIMS

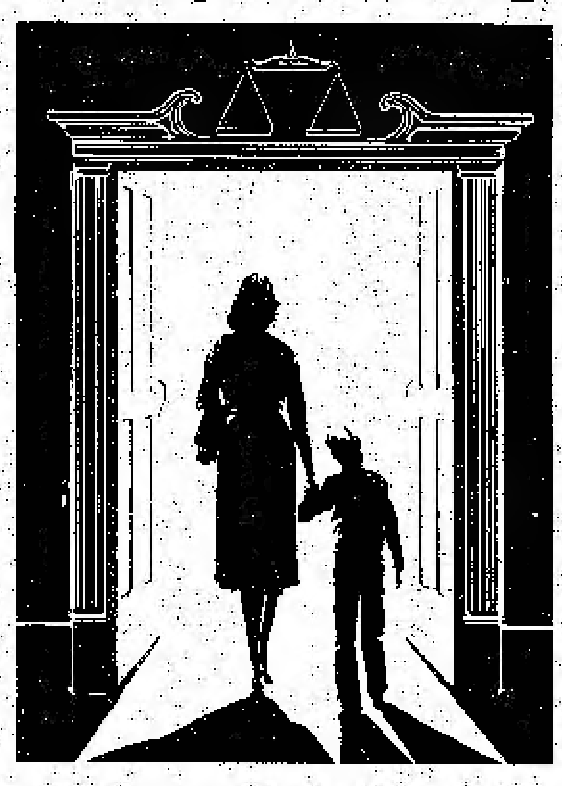

LET'S CARE & SHARE

انٹاریو کا ... آپکو چیلنج کرتا ہے کہ حادثات کا شکار بننے والوں کا خیال رکھا جائے۔

مجرموں کا تحفظ ہمارے نظام انصاف کی ایک اچھی روایت ضرور ہے لیکن ہمیں یہ بھی تسلیم کرنا چاہیئے کہ مظلوموں کے بھی اپنے حقوق اور ضروریات ہوتی ہیں۔

مصیبت کے وقت مظلوموں اور ان کے خاندانوں کو مدد کی ضرورت پڑتی ہے۔ انہیں نظام انصاف کے بارے میں معلومات اور احساس سے ... ہونے کے لیے ... کی ضرورت ہوتی ہے۔ ...

the Provincial Secretariat for Justice, Queen's Park, Toronto M7A 2A1.

Provincial Secretariat for Justice

Ontario

Gord Walker, Minister
William Davis, Premier

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFALAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto, Tel. 762-1633

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN
918 PAPE AVENUE
TORONTO
PHONE: 463-1287

fortnightly Vol.13 No.2 April 10, 1984 **50 ¢**

al-Hilal Ph: (416) 474-9292, 493-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: **S. Sajjad Hyder**
Managing Dir. **M. Lateef Owaisi**

کوہاٹ اورکزئی ایجنسی کے قبائلیوں کا اسلام آباد تک احتجاجی لانگ مارچ

استرزئی میں ہزاروں قبائلیوں اور پولیس میں تصادم

قبائلیوں نے پولیس کے ٹرک جلادیئے لانگ مارچ روکنے کیلئے لاٹھی چارج اور اشک آور گیس استعمال کی گئی

تیس قبائلی مظاہرین کو گرفتار کرلیا گیا

مظاہرین ایجنسی ہیڈ کوارٹر ہنگو منتقل کرنا چاہتے تھے

پاکستان کی بقا صوبوں کے متفق کے تحفظ میں مضمر ہے: بے نظیر بھٹو

روس کے تعاون سے پہلا بھارتی خلا میں پہنچ گیا

خلا باز شرما برصغیر کے دورافتادہ علاقوں کی تصاویر لے گا

بھارت دنیا کا چھٹا غریب ترین ملک

کابل میں روسی سفارتخانے پر فائرنگ

ریلوے بوگیوں کیلئے بنگلہ دیش نے پاکستان کا ٹینڈر مسترد کردیا

پاکستان میں وڈیو کیسٹ ریکارڈروں کی تیاری

اشتہارات اور نیوز پرنٹ کو اخبارات پر دباؤ ڈالنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے

فیصل آباد میں قومی کھیلوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش

دھماکہ خیز مواد سے کھیلوں اور فرنیچر کو آگ لگادی گئی

منصوبہ کو سربمہر کرنے کا اقدام حکومت کی فطرت کے عین مطابق ہوگا

عراق بھیجا جانے والا کیمیائی مرکب نیویارک ایئرپورٹ پر پکڑا گیا

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زر خریداری (برائے الہلال) ۱۵ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے کریسنٹ) ۲۰ ڈالر
سالانہ زر خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۳۵ ڈالر

Name ....
Address ....
....
Postal Code .... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجیں
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9292, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
→ بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے